واسقینکم ماءً فراتا ۝
تفسیر فرات (اردو)
تالیف
شیخ المحدثین علامہ
فرات بن ابراہیم کوفیؒ
ترجمہ
ملک العلماء الحاج مولانا
محمد شریف صاحب مرحوم
پیشکش
قرآن ریسرچ کمیٹی
جامعہ صاحب الزمان علیہ السلام ملتان

حقوق الطبع محفوظة

نام کتاب ــــــــــــ تفسیر فرات

مؤلف ــــــــــــ شیخ المحدثین سرکار علامہ
فرات بن ابراھیم کوفی

مترجم ــــــــــــ ملک العلماء الحاج مولانا
ملک محمد شریف صاحب
مرحوم شاہ شمس ملتان

پیشکش ــــــــــــ تنظیم حب علی علیہ السلام
لندن انگلینڈ

ناشر ــــــــــــ قرآن ریسرچ کمیٹی
جامعہ صاحب الزمان
علیہ السلام ملتان

ھدیہ ــــــــــــ -/175 روپے

اگست سنہ 2003ء

تنظیم انتظار مھدیؑ ملتان

لئے میں خاموش رہا اب جبرائیل نے آکر کہا ـــــــــــ

"اے محمدؐ! اگر تم نے (اسلام کی قریش کو) تبلیغ نہ کی تو تمہارا رب تمہیں عذاب دے گا"

اے علیؑ! بکری کی ایک ران پکواؤ، ایک صاع کھانا، ایک پیالہ دودھ کا مہیا کرو، پھر اولاد عبدالمطلب کو جمع کرو، میں نے یہ تمام انتظام کر لیا، چالیس آدمی جمع ہوئے، ایک کم ہوگا، یا ایک آدمی زائد ہوگا۔ ان میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مندرجہ ذیل چچا بھی موجود تھے، عباس، حمزہ، ابوطالب اور ابولہب کافر، میں نے ان حضرات کی خدمت میں کھانا پیش کیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے گوشت کا ٹکڑا لیا، دندان مبارکہ سے ٹکڑے کرکے پیالے کے کونوں میں پھیلا دیا، پھر فرمایا خدا کا نام لیکر کھانا کھاؤ، انہوں نے خوب سیر ہو کر کھانا کھایا۔ حالانکہ یہ صرف ایک آدمی کا کھانا تھا۔ ـــــــــــ آنحضرتؐ نے فرمایا اے علیؑ! ان کو دودھ پلاؤ، میں نے انہیں دودھ کا پیالہ پیش کیا، انہوں نے خوب سیر ہو کر دودھ پیا، حالانکہ یہ دودھ صرف ایک آدمی پی سکتا تھا۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کلام فرمانا چاہا تو ابولہب نے مداخلت کرتے ہوئے کہا ـــــــــــ

"محمدؐ نے جادو کر دیا ہے، اٹھکر چلے جاؤ"

اس روز رسول اللہ صلعم کوئی بات نہ کر سکے، دوسرے روز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ـــــــــــ اے علیؑ! کل کی طرح کھانے پینے کا بندوبست کرو اس شخص (ابولہب) نے میرے معاملہ میں مداخلت کی ہے اور مجھے لوگوں سے بات نہیں کرنے دی ـــــــــــ میں نے گذشتہ روز کی طرح تمام انتظام کیا، انہوں نے خوب کھایا اور پیا، حالانکہ کھانا اتنا تھا کہ جس سے صرف ایک آدمی سیر ہو سکتا تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ـــــــــــ

انسان جو کچھ کر چکا اس میں گروی ہے، مگر داھنی طرف والے ـــــ فرمایا داہنی طرف والے ہمارے شیعہ اور اہل بیت ہیں۔

امام محمد باقر علیہ السلام نے اس آیت کی تفسیر کے تحت فرمایا ـــــ

اصحاب الیمین (داہنی طرف والے) علیؑ کے شیعہ ہیں، خدا کی قسم وہی داہنی طرف والے ہیں۔

ابو عبداللہ علیہ السلام نے ذیل کی آیت کی تفسیر میں فرمایا ـــــ

فِیْ جَنّٰتٍ یَتَسَآءَلُوْنَ عَنِ الْمُجْرِمِیْنَ مَا سَلَکَکُمْ فِیْ سَقَر

قَالُوْا لَمْ نَکُ مِنَ الْمُصَلِّیْنَ

جو جنتوں میں گنہ گاروں سے دریافت کرتے ہوں گے، تمہیں بھڑکتی ہوئی آگ میں کس چیز نے پہنچایا؟ اور وہ کہیں گے کہ ہم نمازیوں میں سے نہ تھے، یعنی ہم علیؑ کے شیعہ نہ تھے۔

ولم نک نطعم المسکین وکنا نخوض مع الخائضین و

کنا نکذب بیوم الدین۔

اور نہ ہم مسکین کو کھانا کھلایا کرتے تھے اور ہم باطل میں گھس پڑنے والوں کیساتھ گھس پڑے تھے، اور ہم فیصلے کے دن کو جھٹلایا کرتے تھے۔ قائم آل محمدؐ کے آنے کے دن کو جھٹلایا کرتے اور وہ جزا کا دن ہے۔

حَتّٰی اَتٰنَا الْیَقِیْنُ

یہاں تک کہ یقین کا دن آگیا ـــــ "قائم آل محمدؐ کے دن آگئے

فَمَا تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشَّافِعِیْنَ

شفاعت کرنے والوں کی شفاعت ان کے کبھی کام نہ آئے گی۔ رسول اللہ ہرگز ہرگز سفارش نہیں کریں گے"

سورہ القیامۃ ـــــ عمار بن یاسرؓ سے روایت ہے کہ میں ابن عباس

اہل وعیال کی طرف اکڑتا ہوا گیا. پھر افسوس ہے تیرے لئے پھر افسوس ہے
خدا کی جانب سے تہدید ہے سب نے کہا ہاں۔
حذیفہ بن الیمانؓ کا بیان ہے کہ میں رسول اللہ کے سامنے بیٹھا ہوا تھا. غدیر خم کے مقام
پر سواری سے اُتر پڑے، مہاجرین اور انصار سے مجلس کھچا کھچ بھری ہوئی تھی، رسول اللہ نے
کھڑے ہو کر فرمایا ———

"اے لوگو! خدا نے مجھے حکم دیا ہے ——— یا ایھا الرسول بلغ
ما انزل الیک من ربک نان لم تفعل فما بلغت رسالتہ
اے رسول! وہ بات پہنچا دو جو تم پر نازل ہوئی تیرے رب کی طرف
سے اگر تم نے یہ کام نہ کیا تو کارِ رسالت انجام نہیں دیا۔ میں نے اپنے دوست
جبرائیلؑ سے کہا ہے کہ قریش مجھے ایسی ویسی باتیں کہتے ہیں۔ رب کی طرف سے
خبر آگئی ہے ———
واللہ یعصمک من النـاس
"خدا تمہیں لوگوں کے شر سے بچائے گا" ——— علیؑ کو بلایا اپنی دائیں
طرف کھڑا کیا اور فرمایا ———
اے لوگو! کیا تم جانتے ہو کہ میں تم سے افضل ہوں اور تمہاری جانوں کا
مالک ہوں؟ کہا ہاں ——— فرمایا اے لوگو! ——— من کنت
مولاہ فعلی مولاہ، ایک شخص نے پوچھا. یا رسول اللہ اس کا کیا مطلب
ہے؟ فرمایا من کنت نبیہ فعلی (ع) امیرہ جس شخص کا میں
نبی ہوں علیؑ اس کے امیر ہیں ——— اللھم وال من والاہ وعاد
من عاداہ وانصر من نصرہ واخذل من خذلہ
حذیفہؓ نے کہا خدا کی قسم میں نے معاویہ کو دیکھا کہ وہ اکڑتا ہوا اُٹھا، ناراض ہو کر نکلا